الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Erum**
Address :
Subject : **JAIZ-NAJAIZ**
Writer : علی طیب

Serial No : **18278**
Date : **12/22/2012**
Contact No:
Email :

larkian jo apne maa baap k ghr me baithi apni shadi ka intezar kr rai hen agarcha is wqt gher me paison ka musla ni he lyken agr larki pe koi ghr wgaira ki zimedari ni he or us k pas koi deeni ya dunyawi taleem he to kia wo apni taleemi kabliat k mutabiq kisi respectable jaga per jahan fitny ka andesha na ho or izzat se kaam kia ja sake apne ghr walon ki ijazat se job kr skti hen?

لڑکیاں جو اپنے ماں باپ کے گھر میں بیٹھی اپنی شادی کا انتظار کر رہی ہیں - اگرچہ اس وقت گھر میں پیسوں کا مسئلہ نہیں ہے لیکن اگر لڑکی پہ کوئی گھر وغیرہ کی ذمہ داری نہیں ہے اور اسکے پاس کوئی دینی یا دنیاوی تعلیم ہے تو کیا وہ اپنی تعلیمی قابلیت کے مطابق کسی مناسب جگہ پر جہاں فتنے کا اندیشہ نہ ہو اور عزت سے کام کیا جا سکے - اپنے گھر والوں کی اجازت سے ملازمت کر سکتی ہیں ؟ -

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ عورت کا نان ونفقہ شادی سے قبل والد اور بھائیوں کے ذمہ لازم ہوتا ہے اور شادی کے [illegible]

پرفتن دور میں ملازمت کرنا مناسب نہیں - تاہم اگر ملازمت کی جگہ اور آمد و رفت کے راستے محفوظ ہوں اور اس میں کسی طرح بے پردگی غیر محرم مردوں سے اختلاط نہ ہوتا ہو تو ایسی جگہ ملازمت کی بھی گنجائش ہے -

قال اللہ تعالیٰ: وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولی الآیة
(الاحزاب ۳۲) -

فی حجۃ اللہ البالغۃ: ولما کانت الحاجات متنازعۃ محوجۃ الی المخالطۃ وجب أن یفعل ذلک علی مراتب بحسب الحاجۃ فشرع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وجوها من السنن احدها أن لا تخرج المرأۃ من بیتها الا لحاجۃ لابد منها اھ (ج ۲ ص ۱۵۲) - واللہ اعلم بالصواب

محمد علی طیب عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/
۱۹ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۸۲۷۸
۱۰/۸/۱۴۳۴ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ